السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کچھ لوگ مسافر ہوں۔ اور وہ مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھیں اور ان میں ایک ایسا آدمی آکر شامل ہو جس کی پہلی نماز فوت ہوگئی ہو۔ لیکن لوگ دوسری نماز پڑھ رہے ہوں۔ اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کونسی نماز پڑھ رہے ہیں۔ تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟ کیا انتظار کرے حتیٰ کہ لوگ فارغ ہو جائیں۔ اور پھر یہ ان سے پوچھے یا کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سورت مذکورہ میں اگر سائل کو یہ معلوم ہو کہ وہ دوسری نماز پڑھ رہے ہیں۔ اور اس دوسری نماز کے ختم ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ دوسری نماز ہی کی نیت کر کے ان لوگوں کے ساتھ شامل ہو جائے۔ تاکہ اسے تو وقت پر ادا کر سکے اور اس سے فارغ ہو کر پھر پہلی نماز پڑھ لے اور اس طرح اس نے حسب استطاعت اللہ تعالیٰ کے حکم کی بجا آوری کر لی اور اگر وہ پہلی نماز کی نیت کر کے داخل ہوا لیکن معلوم ہوا کہ یہ تو دوسری نماز پڑھ رہے ہیں۔ تو اس کی یہ پہلی نماز ہی ہوگی۔ اگر وہ ایک رکعت پڑھ چکے ہیں۔ تو یہ امام کے ساتھ دوسری رکعت پڑھے گا۔ اور امام کی اتباع کی وجہ سے اس کے ساتھ تشہد میں بھی بیٹھے گا۔ اور جب امام سلام پھیر دے گا۔ تو یہ کھڑے ہو کر ایک رکعت اور پڑھے گا پھر پہلا تشہد بیٹھے گا پھر تیسری رکعت پڑھے گا۔ پھر تشہد کے بعد سلام پھیر دے گا۔ اور پھر عشاء کی نماز پڑھے گا۔ اگر یہ پہلی رکعت میں شامل ہو جائے تو امام کے (عشاء کی دو رکعت نماز قصر سے) سلام پھیرنے کے بعد (مغرب کی) تیسری رکعت پڑھے گا تشہد کے بعد سلام پھیر دے گا۔ اور پھر نماز عشاء پڑھے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص411

محدث فتویٰ